سوال

(186)جنازہ پڑھاتے وقت امام کہاں کھڑا ہو

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نمازجنازہ پڑھاتے وقت امام کو میت کے کس طرف کھڑا ہونا چاہیے، درمیان میں یا ایک طرف ہٹ کر؟ قرآن وحدیث کی روشنی میں جواب دیا جائے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب نمازجنازہ پڑھا جائے تو امام کو مرد کے جنازہ میں اس کے سر کے پاس اور عورت کے جنازہ کےلیے اس کے درمیان میں کھڑا ہونا چاہیے، حدیث میں اس کی صراحت ہے، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، انہوں نے ایک شخص کی نمازجنازہ پڑھائی تو اس کے سر کے پاس کھڑے ہوئے، جب اسے اٹھا لیا گیا تو ایک عورت کا جنازہ لایا گیا تو اس کے درمیان میں کھڑے ہوئے پھر کسی نے دریافت کیا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی اس طرح کھڑے ہوتے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا: ہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم مرد اور عورت کے جنازے کےلیے اس طرح کھڑے ہوتے تھے۔[1]

اسی طرح حضرت سمرۃ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے ایک عورت کا جنازہ پڑھا جو حالتِ نفاس میں فوت ہوگئی تھی تو آپ اس کے درمیان میں کھڑے ہوئے تھے۔[2]

ان احادیث سے معلوم ہوا کہ آدمی کے جنازہ میں امام کو میت کے سر کے پاس اور عورت کے جنازہ میں اس کے درمیان میں کھڑا ہونا چاہیے۔ (واللہ اعلم)

---

[1]ابن ماجہ، الجنائز: ۱۴۹۴۔

[2]صحیح بخاری، الجنائز: ۱۳۳۱۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:180

محدث فتویٰ